

45885 - جب عورت طہر کی تحدید میں غلطی کر بیٹھے تو کیا وہ گنہگار ہوگی ؟

سوال

جب عورت کوسفیدی نہ آئے بلکہ وہ حیض کا خون ختم ہونے کا انتظار کرے، تو اس طرح ہر طرح اس کی ماہواری کے ایام ہر ماہ مختلف ہوتے ہیں، تو عورت طہر کی تحدید میں غلطی کرنے کی بنا پر کہیں گنہگار تو نہیں ہوگی مثلاً اس نے طہر سمجھا اور غسل کرنے اور نماز کی ادائیگی کے بعد حیض کے آثار دیکھ لیے یا اس کے برعکس اس نے انتظار کیا اور اس کے گمان میں ابھی طہر نہیں ہوا تو اس طرح اس کی نماز فوت ہوگئی، اس کے لیے سفید مادہ کے بغیر طہر کی تحدید کرنی مشکل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

عورتوں کے ہاں ماہواری کی عادت ایک دوسری سے مختلف ہوتی ہے، اور ماہواری ختم ہونے کی علامت چاہے کوئی بھی ہو ایک ہی عورت میں ماہواری مختلف ہوسکتی ہے .

اکثر عورتوں کے ہاں تو ماہواری ختم ہونے کی علامت سفید مادہ کا خروج ہے اور بعض عورتوں کی ماہواری خون ختم ہونے پر ہوتی ہے .

عورت کی ماہواری ختم ہونے کی علامت چاہے کوئی بھی ہو اس کے لیے جلدی کرنا جائز نہیں بلکہ اسے علامت کے ظاہر ہونے کا انتظار کرنا چاہیے کیونکہ اس کے لیے حالت حیض میں نماز روزہ حلال نہیں حتی کہ وہ پاک صاف ہو جائے .

عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھیلی بھیجا کرتی تھیں جس میں روئی ہوتی جس میں زردی ہوتی تھی تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتیں تم جلدی نہ کرو حتی کہ سفید مادہ نہ دیکھ لو.

امام بخاری نے اسے کتاب الحيض باب اقبال المحيض وادباره میں تعليقا روایت کیا ہے اور امام مالك رحمہ اللہ نے موطا میں (130)

حدیث میں " الدرجة " کا لفظ ہے جس کا معنی وہ برتن ہے جس میں عورت اپنی خوشبو اور سامان وغیرہ رکھتی ہے.

اور " الكرسف " روئي کو کہتے ہیں .

اور جب عورت اپنے اجتہاد اور گمان کی بنا پر طہر کی تحدید میں غلطی کر بیٹھے تو وہ گنہگار نہیں ہوگی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن گناہ وہ ہے جس کا ارادہ تم دل سے کرو الاحزاب (5)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے غلطی اور بھول چوک اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو وہ معاف کر دی ہے) .

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2053) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

لیکن اگر اس کے گمان میں ہو کہ وہ پاک صاف ہو چکی ہے اور اس نے نماز ادا کر لی اور روزہ رکھ لیا اور پھر بعد میں اسے یہ علم ہوا کہ وہ توابھی تک حالت حیض میں ہے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز روزہ سے اجتناب کرے حتیٰ کہ پاک صاف ہو جائے اور جو روزے اس نے حالت حیض میں رکھے تھے ان کی قضا کرے کیونکہ اسے یہ پتہ چل گیا تھا کہ وہ صحیح نہیں اس لیے کہ حیض والی عورت کے روزے صحیح نہیں ہیں .

اور اگر اس نے حیض ختم نہ ہونے کا گمان کرتے ہوئے نماز ترک کیے رکھی لیکن پھر بعد میں علم ہوا کہ وہ تو پاک صاف تھی تو اس کے ذمہ وہ نماز کی قضاء ہوگی .

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے ایسی عورت کے بارہ میں سوال کیا گیا جس نے اپنے حیض کی عادت سے قبل گدلا پانی دیکھا تو نماز ترک کر دی اور پھر بعد میں عادت کے مطابق خون آنا شروع ہوا تو اس کا حکم کیا ہوگا؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا :

ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں (ہم طہر کے بعد زردی اور گدلا پانی کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں)

تو اس بنا پر مجھے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حیض سے قبل آنے والا گدلا پانی حیض نہیں اور خاص کر جب عادت سے قبل آیا ہو اور حیض کی علامات میں سے کمر کی درد مروڑ وغیرہ بھی نہ پائی جائیں تو اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ اس نے اس مدت میں جو نمازیں چھوڑیں ہوں انہیں ادا کرے . اھ (11 / 280)

اور شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال بھی کیا گیا:

ایک عورت کو 9 دن تک خون آیا تو اس نے اسے ماہواری سمجھتے ہوئے ان ایام میں نماز ترک کر دی لیکن کچھ ایام کے بعد حقیقتاً ماہواری شروع ہو گئی تو اسے کیا کرنا ہوگا آیا وہ ان ایام کی نماز ادا کرے جس میں اس نے نماز ترک کر دی تھی یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

افضل تو یہی ہے کہ اس نے جو پہلے ایام میں نماز ترک کی تھی وہ ادا کرے، اور اگر ادا نہیں کرتی تو کوئی حرج نہیں اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس استحاضہ والی عورت کو حکم نہیں دیا جس نے یہ کہا تھا کہ اسے بہت شدید استحاضہ آتا ہے اور وہ نماز ترک کر دیتی ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ حکم دیا کہ چھ یا سات دن حیض شمار کرے اور مہینہ کے باقی ایام میں نماز ادا کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ان ایام میں ترک کردہ نمازیں لوٹانے کا حکم نہیں دیا۔

اور اگر وہ ان ایام کی نمازیں لوٹائے تو یہ بہتر اور افضل ہے کیونکہ ہو سکتا ہے اس سے سوال کرنے میں کوئی کوتاہی ہوگئی ہو اور اگر نہ بھی لوٹائے تو کوئی حرج والی بات نہیں . اھ (11 / 275)

واللہ اعلم .